CULTIVATING BIBLICAL GODLINESS

ہمیں مزامیر کیوں گانے چاہیں؟

WHY SHOULD WE SING PSALMS

Joel R. Beeke

مترجم: ڈاکٹر ایلیاہ میسی

ہمیں مزامیر کیوں گانے چاہیں؟

WHY SHOULD WE SING PSLAMS?

مصنف:

Dr. Joel R. Beeke

مترجم:

ڈاکٹر ایلیاہ مسیح

اُردُو سنٹر فار ریفامڈ تھیولوجی

Urdu Center For Reformed Theology

www.ucrt.org

جملہ حقوق بحق ناشرین محفوظ ہیں

نام کتاب:	ہمیں مزامیر کیوں گانے چاہئیں؟
مصنف:	ڈاکٹر جوئیل۔آر۔بیکی (Dr. Joel R. Beeke)
مترجم:	ڈاکٹر ایلیاہ عیسیٰ
تعداد:	2000
اشاعت:	2020
قیمت:	یہ کتابچہ برائے فروخت نہیں ہے(Not for sale)
ناشرین:	اُردُو سنٹر فار ریفارمڈ تھیولوجی www.ucrt.org

یہ کتابچہ انگریزی میں ریفارمیشن ہیریٹیج بُکس (Reformation Heritage Books) نے شائع کیا اور اُردُو میں اس کا ترجمہ اور اشاعت مصنف اور ناشرین کی اجازت کے ساتھ "اُردُو سنٹر فار ریفارمڈ تھیولوجی"(Urdu Center For Reformed Theology) نے شائع کی ہے۔رابطہ کے لئے ہماری ویب سائٹ دیکھیں: www.ucrt.org

پبلشر سے پیشگی تحریری اجازت کے بغیر یہ کتابچہ یا اس کا کوئی بھی حصہ نقل کرنے، نشر کرنے،فوٹو کاپی، برقی کتاب یا ریکارڈنگ کی صورت میں محفوظ یا ترسیل کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

فہرستِ مضامین

صفحہ	مضامین
4	تعارف
6	پہلا حصہ: مزامیر گانے کی بائبلی بنیادیں
6	ا۔خُدا نے مزامیر بنی اسرائیل اور تمام اقوام کو گانے کے لئے دیئے ہیں
9	۲۔مزامیر دُکھوں اور جلال میں مسیح کو منکشف کرتے ہیں
12	۳۔مسیح اور نئے عہد نامے کی کلیسیا نے مزامیر گائے
15	دوسرا حصہ: مزامیر گانے کے تجرباتی فوائد
15	ا۔مزامیر گانا ہمارے اندر مسیح کے کلام کو کثرت سے بسنے کا سبب بنتا ہے
17	۲۔مزامیر گانا ہمیں روح القدس سے معمور کرتا ہے
18	۳۔مزامیر گانا زندگی کے ہر تجربہ میں ہمیں خُدا کی عبادت کرنے کے قابل بناتا ہے
24	تیسرا حصہ: مزامیر کا جمال اور جلال
24	ا۔مزامیر ہمیں تمام زمانوں کے ایمانداروں سے متحد کرتے ہیں
27	۲۔مزامیر ہماری اُمید کے جلال کو سرفراز کرتے ہیں
28	۳۔مزامیر ہماری عبادت میں خُدا کو بلند و برتر رکھتے ہیں
29	اختتامیہ
31	Endosement

تعارف

کیا آج مسیحیوں کو عبادت میں مزامیر گانے چاہیں؟ اٹھارہ سو سال کے طویل عرصہ تک یہ سوال غیر متعلقہ اور بے محل تھا کیونکہ اٹھارہ صدیاں تمام مسیحی عبادت میں مزامیر ہی گاتے تھے۔ بعض نے انہیں نثری متن کی صورت میں یونانی اور لاطینی میں گایا اور بعض نے منظوم شکل میں گایا (عبرانی میں مزامیر شاعری کی شکل میں تھے اور کلیسیاؤں نے انہیں مناسب دُھنوں میں استعمال کیا)۔ اٹھارویں صدی کے آخر پر صورتِ حال تبدیل ہونے لگی اور مختلف انگلش مسیحی فرقوں میں مزامیر گانا ختم ہوتا گیا۔

تاہم گزشتہ کئی ایک دہائیوں میں مزامیر گانے میں بڑی دلچسپی کا رجحان دیکھنے میں آیا ہے۔ ریفارمڈ پریسبیٹیرین چرچ آف نارتھ امریکہ (RPCNA) کی کلیسیاوں نے بڑے پیمانے پر استعمال ہونے والے غیر معمولی منظوم مزامیر کو دو دفعہ شائع کیا یعنی:

The Book of Psalms for Singing (1973) *and The Book of*) *Psalms for Worship* [Crown & Covenant Publications, 2009).

گریٹ کمیشن پبلی کیشن (Great Commission Publication) کے 1990 میں چھپنے والے ٹرینٹی ہمنل (*Trinity Hymnal*) کی اشاعت میں بھی "کراؤن اینڈ کاوینٹ پبلیکیشن" (Crown & Covenant Publications) نے معانت کی اور یہ اشاعت پریسبیٹیرین چرچ آف امریکہ (P C A) اور آرتھو ڈکس پریسبیٹیرین چرچ (OPC) کی بہت ساری کلیسیاؤں میں استعمال ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ "کراؤن

اینڈ کاوینٹ پبلیکیشن'' نے ایسوسی ایٹ ریفارمڈ پریسبیٹیرین چرچ کی مزامیر کی کتاب میں بائبل کے گیتوں کو بھی شامل کر کے 2011 میں شائع کیا۔[1]

دریں اثنا، فری ریفارمڈ کلیسیائیں یعنی ہیریٹیج ریفارمڈ جماعتیں اور پروٹسٹنٹ ریفارمڈ چرچز 1912 کی زبور کی کتاب کو مسلسل استعمال کر رہے ہیں۔ جس کی اشاعت پریسبیٹیرین اور ریفارمڈ چرچز کی نومشترکہ کلیسیاؤں نے یونائیٹڈ پریسبیٹیرین چرچ آف نارتھ امریکہ کی زیرِ نگرانی کی۔ آج اِسے ریفارمیشن ہیریٹیج بکس نے شائع کیا ہے۔ کرسچن ریفارمڈ چرچ نے 1912 میں شائع ہونے والی زبور کی کتاب کی 1987 میں دو دفعہ اشاعت کی۔ حال ہی میں انہوں نے اس کی تیسری دفعہ اشاعت 2012 میں بعنوان *Psalms for All Seasons: A Complete Psalter for Worship* کی ہے۔ وہ جو جنیون (Genevan) زبور کی کتاب کو پسند کرتے اُن کو معلوم ہونا چاہیے کہ اس کا ایک وسیع مجموعہ ان تمام زبور کی کتب میں جینون راگوں کے ساتھ شامل ہے۔

انگلش میں مکمل جنیون زبور کی کتاب کینڈین ریفارمڈ چرچز نے ستائش کی کتاب ''دی اینگلو۔جینیون سالٹر''(*The Anglo-Genevan Psalter*) کے نام سے شائع کی اور جسکا ترمیم شدہ ایڈیشن 2014 میں شائع کیا گیا۔ آخر میں بلیو بینرآف رولیٹ (Blue Banner of Rowlett) ٹیکساس نے 1660 کی مشہور سکاٹش زبور کی کتاب کے نئے ایڈیشن *Comprehensive Psalter* کو 2000 میں شائع کیا ہے۔

ان تمام دستیاب وسائل کے ساتھ اس کتابچہ کے بنیادی سوال کے بارے میں سوچنا چاہیے کہ '' ہمیں آج زبور کیوں گانے چاہیں؟'' ہمیں اِنہیں کیوں گانا چاہیے؟ شاید ایک اصل سوال تو یہ ہے کہ انگلش اور دیگر کلیسیاؤں نے انہیں گانا کیوں چھوڑ دیا؟ ہم زبور کیوں نہیں گاتے؟ اس لیے ہمیشہ یہ اچھی بات ہے کہ ہم چیزوں کو مثبت سوچ سے دیکھیں اس لیے ابھی ہم مختلف پہلوؤں سے پوچھے گئے اپنے اس سوال کی جانب بڑھتے ہیں۔

---

[1] عبادت کے لئے مزامیر کی کتاب (The Book of Psalms for Worship) کے ساتھ بہت ساری CDs اور MP3 بھی موجود ہیں۔ یہ وسائل کلیسیا کے خاندانوں کے لئے زبور گانا اور زیادہ آسان اور موزوں بنا دیتے ہیں۔ مَیں اس کتابچہ میں پاؤل سمیلی کی معاونت کے لئے شکر گزار ہوں۔

پہلا حصہ

مزامیر گانے کی بائبلی بنیادیں

ہم جو خُدا کے کلام کے مطلق اختیار کے قائل ہیں ہمارے لئے ہر بات میں پاک نوشتوں کی ہدایت ضروری ہے۔ یہ بات خاص کر جماعتی عبادت کے لئے اہم ہے کیونکہ ہمیں خُدا کے حضور وہی پیش کرنا چاہیے جو اُسے پسند ہے۔ ہمیں خُدا کو مقدس جان کر اُسکی تمجید کرنی چاہیے (احبار 10 باب 3 آیت) یعنی ہمیں صرف اُسی طرح خُدا کی عبادت کرنی چاہیے جیسے اُس نے اپنے کلام میں اِس کا حکم دیا ہے۔ اس ضمن میں ابھی مَیں آپکے سامنے بائبل میں سے تین بنیادیں رکھنا چاہتا ہوں کہ ہمیں عبادت میں مزامیر کیوں گانے چاہیں؟

ا) خُدا نے مزامیر بنی اسرائیل اور تمام اقوام کو گانے کے لئے دیئے ہیں

زبور کی کتاب کہاں سے آئی ہے؟ بیشک اور قطعی طور پر زبور کی کتاب روح القدس کے الہام سے ہے (افسیوں 5 باب 18 تا 21 آیات)۔ اگرچہ زبور کی کتاب کی تکمیل میں کئی لوگوں نے روح القدس کے الہام سے شمولیت کی لیکن اس کتاب کا سب سے اہم کردار داؤد ہے جسے ''اسرائیل کا شرین نغمہ ساز'' کہا گیا ہے (2۔سموئیل 23 باب 1 آیت)۔[2] خُدا کے مسح کئے ہوئے بادشاہ داؤد نے حکم دیا کہ زبور ہی عبادت میں استعمال کئے جائیں۔ اُس نے مزامیر کی کتاب میں سے بیشتر خود لکھے (غالباً زبور کی کتاب کا نصف) اور آسؔف کی قیادت میں لاویوں کو منظّم کیا کہ وہ سلیمان کی ہیکل میں زبور گائیں۔ حتیٰ کہ داؤد نے مخصوص مزامیر تجویز کیے کہ وہ شکرگزاری کی عبادت کے لئے گائے جائیں (1۔تواریخ 15 باب 16 تا 17 اور 16 باب 4 تا 36

---

[2] بارہ مزامیر آسف نے لکھے، دس قورح کے بیٹوں نے، دو سلیمان نے اور ایک ایک، ہیمان، ایتان اور موسیٰ نے اور مزامیر کے ایک تہائی حصے کے مصنفین نامعلوم ہیں۔ داؤد نے سب سے زیادہ مزامیر لکھے جو 150 میں سے 73 کے قریب ہیں۔

آیات)[۳] ہیکل کے نغمہ سازوں میں سے بعض نبی بھی تھے جنہوں نے خُدا کے الہام سے مزامیر لکھے (1۔تواریخ 25 باب 1 اور 6 تا 7 آیات)۔اس طرح خُدا کے الہام سے زبور کی کتاب کو مرتب کیا گیا۔اس کتاب کا عبرانی عنوان ''سیفر تحلیم''(***sepher tehillim***) ہے اور اس سے مُراد ''ستائش کی کتاب'' ہے۔[۴] زبور کی کتاب کے عبرانی عنوان کو ''دُعاؤں کی کتاب'' اور ''گیتوں کی کتاب'' کے طور پر بھی لکھا جا سکتا ہے۔تاہم زبور کی کتاب کا انگلش عنوان یونانی اور لاطینی زبانوں سے مشتق ہے یعنی یونانی لفظ ''سالموس''(***p s a l m o s***) جو یونانی فعل ''سالو''(***psallo***) کی بنیاد پر ہے جس سے مُراد ''زبور یا گیت گانا'' ہے۔اس طرح انگلش میں زبور کی کتاب کا عنوان (**P s a l m s**) یونانی ترجمہ میں زبور کی کتاب کے عنوان ''سالموئی''(***psalmoi***) سے ماخوذ ہے جس کا عموماً ترجمہ ''ستائش'' کیا جاتا ہے۔

منظوم مزامیر ستایش کی ایک کتاب ہے۔خُدا نے اسرائیل کو یہ کتاب خاص کر اجتماعی عبادت میں گانے کے لئے دی۔جیسا کہ زبور 92 کا عنوان ''مزمور۔سبت کے دن کے لئے گیت'' ہے۔اس زبور کی پہلی آیت اس طرح سے ہے'' کیا ہی بھلا ہے خداوند کا شکر کرنا اور تیرے نام کی مدح سرائی کرنا اے حق تعالیٰ!''۔بے شک یہ سچ ہے کہ مزامیر دُعاؤں کے طور پر بھی عقیدے اور عمل کا بہت ہی سیر حاصل وسیلہ ہیں۔لیکن زبور کی کتاب میں ''گانا'' اور ''گیت'' کے الفاظ 180 دفعہ سے زائد مرتبہ پائے جاتے ہیں۔[۵] اس لئے یہ کوئی حیرت کی بات نہیں کہ جب حزقیاہ بادشاہ نے یہوداہ کی عبادت کی بحالی کی تو اُس نے لاویوں کو حکم دیا کہ وہ داؤد اور آسف کے گیت (زبور) گا کر خداوند کی حمد کریں۔جیسا کہ یوں لکھا ہے'' پھر حزقیاہ بادشاہ اور رئیسوں نے لاویوں کو حکم کیا کہ داؤد اور آسف غیب بین کے گیت گا کر خداوند کی حمد کریں اور اُنہوں نے خوشی سے

---

[۳] 1۔تواریخ 16 باب 7 تا 36 آیات کا متن تین مزامیر کا مرکب ہے یعنی زبور 96 کی 1 تا 13 آیات؛ زبور 105 کی 1 تا 15 آیات؛ زبور 106 کی 1 اور 47 تا 48 آیات۔

[۴] دیکھئے: **Peter C. Craigie and Marvin E. Tate, *Psalms 1-150*, 2nd ed. ([Nashville]: Nelson Reference, 2004), 19:31.**

[۵] عبرانی ''زمار''(*zamar*) اور ''شیار''(*shiyar*) کی بنیاد میں اسم اور فعل شامل ہیں بشمول زبور اور ''مزمور'' (*mizmor*)۔

مدح سرائی کی اور سر جُھکا ئے اور سجدہ کیا'' (2۔تواریخ 29باب 30 آیت)۔

تاہم ہمیں یہ تصور نہیں کرنا چاہیے کہ مزامیر صرف اسرائیل کے لئے ہیں بلکہ اِن میں تمام قوموں کو بھی حکم دیا گیا ہے کہ وہ اِنکو گائیں۔ مثلاً زبور 96 کی 1 آیت میں یوں لکھا ہے ''خداوند کے حضور نیا گیت گاؤ۔ اے سب اہلِ زمین! خُداوند کے حضور گاؤ۔'' زبور 100 کی 1 آیت ملاحظہ فرمائیں: ''اے اہلِ زمین! سب خُداوند کے حضور خوشی کا نعرہ مارو۔'' اسی طرح زبور 117 کی 1 آیت بھی دیکھیں ''اے قومو! سب خُداوند کی حمد کرو۔'' یوں مزامیر مشنری یعنی بشارتی اہمیت کے حامل ہیں اور یہ اُمید بخشتے ہیں کہ تمام قوموں میں سے لوگ خُدا کی طرف رجوع لائیں گے اور اُسکی عبادت کریں گے (دیکھیں زبور 22 کی 27 آیت؛ زبور 66 کی 4 آیت؛ زبور 67 کی 1 تا 3 آیات؛ زبور 86 کی 9 آیت)۔ خاص کر زبور 96 کی 3 آیت میں یوں لکھا ہے: ''قوموں میں اُسکے جلال کا، سب لوگوں میں اُسکے عجائب کا بیان کرو۔'' اس اعلان کا مقصد یہ ہے کہ تمام قوموں کو بلایا جائے کہ وہ اسرائیل کے ساتھ مل کر مزامیر گاتے ہوئے خُدا کی ستائش کریں۔ رومیوں 15 باب 8 تا 12 آیات میں مزامیر اور یسعیاہ کی کتاب میں سے نبوتوں کو اقتباس کرتے ہوئے پولُس رسول اس بات کی گواہی 16 آیت میں یوں دیتا ہے: ''کہ مَیں خُدا کی خوشخبری کی خدمت کاہن کی طرح انجام دُوں تا کہ غیر قومیں نذر کے طور پر روح القدس سے مُقدس بن کر مقبول ہو جائیں۔''

ہمیں زبور کیوں گانے چاہیں؟ اس کی سب سے پہلی وجہ تو یہ کہ خُدا نے یہودیوں اور غیر اقوام کو یعنی پرانے اور نئے عہد نامے کی پوری کلیسیا کو مزامیر گانے کے لئے دیئے ہیں۔ جیسا کہ بریڈلی جانسٹن لکھتا ہے کہ ''پولُس رسول نے افسیوں کی کلیسیا کو (5 باب 19 آیت)، کلسیوں کی کلیسیا کو (3 باب 16 آیت) اور کرنتھیوں کی کلیسیا کو (1۔کرنتھیوں 14 باب 15 اور 26 آیات) مزامیر گانے کا حکم دیا ہے۔ اسی طرح یعقوب بھی اپنے قارئین کو حکم دیتا ہے کہ وہ مزامیر گائیں (یعقوب 5 باب 13 آیت)۔[6] شاید کوئی اعتراض کرے کہ زبور پرانے عہد نامے کے

---

[6] دیکھئے: Bradly Johnston, *150 Questions about the Psalter* (Pittsburgh: Crown & Covenant Publications, 2014), 5.

لوگوں کے لئے تھے اور مسیح کے نئے عہد کے لوگوں کے لئے یہ غیر موزوں ہیں۔ یہ بات مزامیر گانے کی اگلی وجہ کی جانب ہماری رہنمائی کرتی ہے۔

۲) مزامیر دُکھوں اور جلال میں مسیح کو منکشف کرتے ہیں

اگرچہ مزامیر پرانے عہد نامے کے لوگوں کے زمانہ میں لکھے گئے لیکن یہ نئے عہد نامے کے لوگوں کے لئے بے حد موزوں ہیں۔ نئے عہد نامے میں پرانے عہد نامے کے بہت سارے اقتباسات میں سے 40 فیصد زبور کی کتاب میں سے ہیں جن میں سے 116 کو بلا واسطہ اقتباس کیا گیا ہے۔ ۷ صرف عبرانیوں کے خط میں دس مزامیر کے اقتباسات پائے جاتے ہیں (مزامیر: 2، 8،22 ، 45،95، 102، 104، 110، 118) ۸ اِس کے علاوہ نئے عہد نامے میں زبور کی کتاب سے بہت ساری بلواسطہ تلمیحات پائی جاتی ہیں۔

ہمارے خُداوند یسوع مسیح نے خود ہمیں سکھایا ہے کہ مزامیر اُس کے اپنے بارے میں بیان کرتے ہیں۔ جیسا کہ لوقا 24 باب 44 آیت میں یوں لکھا ہے ''پھر اُس نے اُن سے کہا یہ میری باتیں ہیں جو مَیں نے تم سے اُس وقت کہی تھیں جب تمہارے ساتھ تھا کہ ضرور ہے کہ جتنی باتیں موسیٰ کی توریت اور نبیوں کے صحیفوں اور زبور میں میری بابت لکھی ہیں پوری ہوں۔'' اگرچہ ہم اسرائیل کی سول اور رسمی شریعت کے ماتحت نہیں ہیں لیکن پرانا عہد نامہ ایک متروک دستاویز بھی نہیں ہے۔ پرانا عہد نامہ مسیح کی گواہی دیتا ہے (یوحنا 5 باب 39 آیت؛ رومیوں 3 باب 21 آیت) اور رومیوں 15 باب 4 آیت میں بھی ایسا ہی لکھا ہے '' کیونکہ جتنی باتیں پہلے لکھی گئیں وہ ہماری تعلیم کے لئے لکھی گئیں۔۔۔۔''

پرانا عہد نامہ ہمیں مسیح کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟ ہمارا خُداوند اس بات کا خلاصہ لوقا 24 باب 46 تا 47 آیات میں یوں پیش کرتا ہے ''اور اُس نے کہا یوں لکھا ہے کہ مسیح دُکھ اُٹھائیگا اور تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھیگا اور یروشلیم سے شروع کر کے سب قوموں میں توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی اُسکے نام سے جائے گی۔'' اس لئے جب ہم مزامیر کی جانب آتے

ہیں تو ہمیں اِن میں سے مسیح کے دُکھوں، موت، قیامت، جلال اور دُنیا کی تمام قوموں میں سے گنہگاروں کے لئے نجات بخش کام کے بارے میں مضامین دیکھنے کی توقع کرنی چاہیے۔ جیسا کہ مارٹن لوتھر نے 1531 میں مزامیر پر اپنی کتاب کے دیباچہ میں یوں لکھا:

ہاں! زبور کی کتاب انتہائی اہم اور عزیز ہونی چاہیے کیونکہ اس میں مسیح کی موت، قیامت اور اُسکی بادشاہی کی پیش بینی اور مسیحیت کے مکمل اثاثہ اور انتظام کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے۔ یہاں تک کہ ہم اس کو ایک ''چھوٹی بائبل'' کہہ سکتے ہیں جس میں پوری بائبل کی سب باتوں کو بڑی خوبصورتی اور اختصار سے سمو دیا گیا ہے۔[9]

مزامیر مسیح کی ذات اور کاموں سے بھرپور ہیں۔ اِن کے اندر ایسے بیانات ہیں جو بڑی سادگی سے ''ابنِ آدم'' کے جلال کے بارے میں بیان کرتے ہیں مثلاً زبور 2 میں جہاں مسیح خُدا کا ممسوح ہے اور اُسے کوہِ مُقدس پر بٹھا چکا ہے۔ اسی طرح زبور 110 میں لکھا ہے ''یہوواہ نے میرے خُداوند سے کہا تُو میرے دہنے ہاتھ بیٹھ جب تک کہ مَیں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی نہ کر دُوں۔'' اس کے ساتھ دیکھیں متی 22 باب 41 تا 46 آیات؛ عبرانیوں 1 باب 13 آیت۔ مزامیر میں مسیح کی شخصیت، ذاتوں، زمینی خدمت اور حالتوں کے بارے میں دل خراش نبوتیں بھی پائی جاتی ہیں مثلاً زبور 22 کی 1 آیت میں لکھا ہے ''اے میرے خُدا! اے میرے خُدا! تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ (مزید دیکھیں مرقس 15 باب 34 آیت)[10]

---

[7] دیکھئے: Bruce K. Waltke, "Christ in the Psalms," in *The Hope Fulfilled*: *Essays in Honor of O. Palmer Robertson*, ed. Robert L. Penny (Philipsburg, N.J.: P&R, 2008), 41.

[8] دیکھئے: Simmon J. Kistemaker, "Psalm 110 in the Epistle to the Hebrews," *in Hope Fulfilled*, 140.

[9] دیکھئے: Martin Luther, *Standards Edition of Luther's Works*, ed. John N. Lenker (Sunbury, Pa.: Lutherans in All Lands, 1903), 1:9-10.

[10] دیکھئے: نئے عہد نامے میں بلاواسطہ ''مسیحانہ مزامیر'' میں یہ مزامیر شامل ہیں (2، 8، 16، 22، 40، 45، 68، 69، 72، 89، 109، 118، 110، اور 132)۔

اسی زبور کی 27 آیت میں مسیح کی مخلصی کے کامیاب مشن کے بارے میں بھی یوں بیان ہے"ساری دُنیا خُداوند کو یاد کریگی اور اُسکی طرف رجوع لائیگی اور قوموں کے سب گھرانے تیرے حضور سجدہ کرینگے۔" مزید برآں! مزامیر میں گریہ زاری یا رنج وغم کا اظہار نہ صرف ہمارے دُکھوں کا اظہار ہے بلکہ یہ مسیح کے دُکھوں اور اُسکے آنے والے جلال پر غور کرنے میں ہماری مدد بھی کرتا ہے۔

علاوہ ازیں! ڈیوڈ مرے کہتا ہے کہ صرف اتنا ہی نہیں کہ"مسیحانہ مزامیر" واضح طور پر مسیح کی طرف اشارہ کرتے ہیں بلکہ جب مزامیز میں ہم خُدا کی ستایش چٹان، سپر، بادشاہ اور اپنے منجی کے طور پر کرتے ہیں تو ہم مسیح کے واسطے گاتے ہیں۔ یہ اس لئے ہے کہ مسیح تثلیث کا دوسرے رُکن ہوتے ہوئے خُدا کے نجات بخش کاموں کا واحد"درمیانی" ہے۔ مزامیر ہمیں سکھاتے ہیں کہ ہم مسیح کے ساتھ مل کر گائیں کیونکہ مسیح یسوع اپنی بشریت میں ایک وفادار اسرائیلی تھا جس کی پرورش مزامیر کے ساتھ ہوئی تھی۔۔۔ مزامیر مسیح کی ستائش میں ہماری رہنمائی بھی کرتے ہیں۔ خُدا نے اپنی حاکمیت سے داؤد کی زندگی کی صورت گری کی کہ وہ اپنے بہت سارے تجربات میں مسیح کی مثال اور نمونہ ہو۔"[11] مزامیر اسرائیلیوں کو صرف روحانی ریاضت کے لئے نہیں دیئے گئے تھے بلکہ یہ مسح کیے ہوئے بادشاہ یعنی ہمارے خُداوند کے بارے میں ہیں۔[12] جیسا کہ زبور 31 کی 5 آیت میں داؤد کی دُعا موت سے قبل مسیح کی دُعا بن جاتی ہے"۔۔۔ مَیں اپنی روح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں۔۔۔" (لوقا 23 باب 46 آیت)۔

مزامیر مسیح کی کامل شخصیت، ذاتوں، عہدوں، حالتوں اور جلال کو ظاہر کرتے ہیں۔ اس لئے مسیحیوں کے لئے یہ مناسب ہے کہ وہ مزامیر گائیں کیونکہ وہ مسیح یسوع میں ہمارے ایمان، اُمید اور محبت کا اظہار ہیں۔ اب شاید کوئی یہ اعتراض کرے کہ اگرچہ مسیحیوں کو مزامیر کا مطالعہ تو کرنا چاہیے لیکن ایسی کوئی معقول وجہ نہیں کہ اُنہیں مزامیر کو گانا بھی چاہیے۔ اس اعتراض کا جواب مزامیر گانے کی اگلی وجہ کی جانب اشارہ کرتا ہے۔

---

[11] دیکھئے: David Murry, *Jesus on Every page: 10 Simple Ways to Seek and Find Christ in the Old Testament* (Nasville: Thomas Nelson, 2013), 187-97.

[12] دیکھئے: Waltke, "Christ in the Psalms," 32.

۳) مسیح اور نئے عہدنامے کی کلیسیا نے مزامیر گائے

مسیح یسوع خُدا کے حقیقی لوگوں کی اعلیٰ مثال ہے۔ مسیحیت اُسکے اِن الفاظ "میرے پیچھے چلے آؤ" کا حاصل ہے۔[۱۳] اس لئے ہمارے لئے یہ جاننا بہت اہم ہو جاتا ہے کہ جب پرانے اور نئے عہد کے عین ملاپ کے موقع پر مسیح نے آخری فسح منائی اور ہمارے لئے عشائے ربانی مقرر کی تو اُس وقت وہ خود بھی مزامیر گا رہا تھا۔ متی 26 باب 30 آیت میں یوں لکھا ہے "پھر وہ گیت گا کر باہر زیتون کے پہاڑ پر گئے۔" (دیکھیں مرقس 14 باب 26 آیت)۔ یہاں پر "گیت گانے" (یونانی: "ہومنیو" [*humneo*]) کے الفاظ سے مُراد خُدا کی ستائش کے لئے ایک گیت گانا ہے۔ اور عید فسح کے موقع پر "ہالل" (Hallel) یعنی "حمدیہ مزامیر" گائے جاتے تھے جو زبور کی کتاب میں سے 113 تا 118 مزامیر پر مشتمل ہیں۔[۱۴] اپنی مصلوبیت سے ایک رات قبل مسیح نے اپنے شاگردوں کے ہمراہ اِنہی مزامیر کے ساتھ خُدا کی عبادت و حمد کی۔

مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد جب انجیل کی منادی سے کلیسیا میں یہودیوں اور غیر اقوام میں سے لوگ شامل ہوئے تو اُنہوں نے بھی عبادت میں مزامیر ہی گائے۔ افسیوں 5 باب 18 تا 19 آیات میں یوں لکھا ہے "۔۔۔روح سے معمور ہوتے جاؤ۔ اور آپس میں مزامیر اور گیت اور روحانی غزلیں گایا کرو اور دل سے خُداوند کے لئے گاتے بجاتے رہا کرو۔" اسی طرح کلسیوں 3 باب 16 آیت میں لکھا ہے "مسیح کے کلام کو اپنے دِلوں میں کثرت سے بسنے دو اور کمال دانائی سے آپس میں تعلیم اور نصیحت کرو اور اپنے دِلوں میں فضل کے ساتھ خُدا کے لئے مزامیر اور گیت اور روحانی غزلیں گاؤ۔" یہ تینوں الفاظ "مزامیر، گیت، روحانی غزلیں

---

[۱۳] متی 4 باب 19 آیت؛ 8 باب 22 آیت؛ 9 باب 9 آیت؛ 16 باب 24 آیت؛ 19 باب 21 آیت؛ لوقا 9 باب 59 آیت؛ یوحنا 1 باب 43 آیت؛ 10 باب 27 آیت؛ 12 باب 26 آیت؛ 21 باب 19 آیت؛ اور دیکھیں 1۔ کرنتھیوں 11 باب 1 آیت۔

[۱۴] دیکھئے: Michael Green, *The Message of Matthew* (Downers Grove, III.: InterVarsity, 2000), 277; William Hendricksen, *Matthew*, Vol. 1 of New Testament Commentary (1973., Grand Rapids: Baker, 2000), 912; Donald Hagner, *Matthew 14-28*, vol. 33B in Word Biblical Commentary (Nashville: Thomas Nelson, 1995), 774. اسی طرح ہم زبور 118 کے اقتباسات اناجیل میں فسح سے پہلے دیکھتے ہیں اور ہم زبور 118 کے اقتباسات اناجیل میں فسح کے ایک ہفتہ پہلے بھی دیکھتے ہیں مثلاً (متی 21 باب 9 اور 42 آیت؛ 23 باب 39 آیت)۔

معنوی طور پر ایک دوسرے سے متصل ہیں اور یہ مزامیر کے لئے ہی استعمال ہوئے ہیں۔[۱۵] مثال کے طور پر زبور 76 کے عنوان کے یونانی ترجمہ میں یہ تینوں الفاظ دیکھے جا سکتے ہیں۔[۱۶] جان کاٹن (1584 تا 1652 عیسوی) بیان کرتا ہے کہ "یہ تینوں الفاظ داؤد کے گیتوں (مزامیر) کے ہو بہو عنوانات ہیں جو ہمیں روح القدس کی طرف سے دیئے گئے ہیں"[۱۷] کاٹن ہمیں ایسی حقیقت یاد دلاتا ہے جو عصر حاضر میں بائبل کے مدیران بھول چکے ہیں کہ بہت سارے مزامیر کے عنوانات اصل عبرانی الہامی متن کا حصہ ہیں۔ اس کے علاوہ پُولُس رسول افسیوں 5 باب 18 تا 19 آیات میں مزامیر، گیت اور روحانی غزلیں گانے کا حکم دینے سے پہلے افسیوں 4 باب 8 اور 26 آیت میں دو دفعہ مزامیر کا حوالہ دیتا ہے۔ اس لئے یہ پُولُس کے لئے بہت ہی عجیب ہوتا اگر وہ مزامیر کا حوالہ دیئے بغیر مزامیر، گیت اور روحانی غزلوں کے الفاظ استعمال کرتا۔ یوں ہم اس سے یہ بات اخذ کرتے ہیں کہ پُولُس نے کلیسیاؤں کو بہت ہی سیر حاصل اور مقدس مزامیر کے مجموعہ سے گانے کی تعلیم دی۔

مزامیر گانے کی مندرجہ بالا تینوں بائبلی وجوہات ایک ہی عظیم سچائی کا نتیجہ ہیں یعنی مزامیر کی لاثانیت پاک نوشتوں کے طور پر ہے کہ یہ خُدا کے بااختیار، ابدی، زندہ اور قوی کلام کا حصہ ہیں۔ روح القدس کو یہ پسند آیا کہ وہ کلامِ مقدس کی فہرستِ مسلمہ میں مجموعۂ مزامیر کو شامل کرے۔ مزامیر کا لاثانی اور الٰہی منبع اس بات کی دلالت ہے کہ انسانی گیت کلیسیا کے لئے خُدا کی طرف سے دیئے گئے مزامیر کا نعم البدل نہیں ہو سکتے۔ اور خُدا کی مرضی کی فرمانبرداری کا یہ تقاضا

---

۱۵ پوری یونانی بائبل میں لفظ "سالموس" (*psalmos*) بمعنی "زبور" 99 دفعہ استعمال ہوا ہے جس میں سے 72 دفعہ یہ لفظ زبور کی کتاب میں پایا گیا ہے۔ اور نئے عہد نامے میں 7 دفعہ اس کا استعمال ہوا ہے اور لوقا اور اعمال میں چار دفعہ، یہ سب اقتباسات زبور کی کتاب کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اور لفظ "ہمنوس" (*humnos*) بمعنی "گیت" کے بائبلی استعمال میں سے 18 میں سے 13 دفعہ زبور کی کتاب میں ہی پایا گیا ہے۔ اور ہفتادی ترجمہ میں مزید دو دفعہ اس کا استعمال بھی داؤد کے مزامیر میں دیکھا جا سکتا ہے۔ اور لفظ "اوڈے" (*ode*) بمعنی "روحانی غزلیں" کے 78 دفعہ بائبلی استعمال میں سے 44 دفعہ زبور کی کتاب میں پایا گیا ہے۔ اس لئے اِن الفاظ کے 195 دفعہ استعمال میں سے 135 دفعہ زبور کی کتاب میں استعمال ظاہر کرتا ہے کہ یہ سب الفاظ مزامیر کے بارے میں ہیں۔

۱۶ زبور 76 کے یونانی عنوان میں یہ تینوں الفاظ یعنی "زبور"، "گیت" اور "غزلیں" دیکھے جا سکتے ہیں۔

۱۷ دیکھئے: **John Cotton, *Singing of Psalmes a Gospel-Ordinance* (London: by M. S. for Hannah Allen, 1947), 16.**

بھی ہے کہ خُدا کے لوگ مزامیر کو حمد کی قربانی کے لئے اُسی طرح استعمال کریں جس طرح خُدا کی مرضی اور حکم ہے۔

اس لئے ہم نے دیکھا کہ مزامیر گانے کی بہت ہی ٹھوس بائبلی وجوہات موجود ہیں۔ اور مزامیر اسرائیل اور تمام اقوام کو خُدا کی ستایش کے لئے دیئے گئے ہیں۔ مسیح جو گنہگاروں کو بچانے کے لئے دُکھ اُٹھا کر اپنے جلال میں داخل ہو گیا مزامیر اُس کو جلال دیتے ہیں۔ اسی طرح مزامیر ہمارے خُداوند یسوع مسیح، اُسکے رسولوں اور رسولی کلیسیا کے گیت تھے۔

مزامیر گانے کے تجرباتی فوائد

مزامیر گانا ہماری بائبلی ذمہ داری ہے اور اس بات میں خوش ہونا چاہیے کہ یہ ہماری بھلائی کے لئے ہیں۔ خُدا کے پورے کلام کا مقصد ہمارا فائدہ ہے اور مزامیر گانے میں بہت ہی زیادہ فائدہ ہے۔ یہ اس لئے بھی اچھا ہے کہ ہمارا حوصلہ بڑھے (زبور 119 کی 32 آیت) اور ہمارا ایمان اور ذہن خُدا کے فضل سے مضبوط و مستحکم ہو (زبور 42 کی 5 اور 11 آیت؛ عبرانیوں 13 کی 9 آیت؛ 1۔ پطرس 5 باب 10 آیت)۔ صرف زبور گانا فضل کا بیش قیمت وسیلہ ہے جو روح کی برکات کے تحت ہماری روحوں کے لئے بہت ہی بھلائی پیدا کر سکتا ہے۔

ا) مزامیر گانا ہمارے اندر مسیح کے کلام کو کثرت سے بسنے کا سبب بنتا ہے

چلیں واپس کلسیوں 3 باب 16 آیت کی طرف چلتے ہیں "مسیح کے کلام کو اپنے دِلوں میں کثرت سے بسنے دو اور کمال دانائی سے آپس میں تعلیم اور نصیحت کرو اور اپنے دِلوں میں فضل کے ساتھ خُدا کے لئے مزامیر اور گیت اور روحانی غزلیں گاؤ۔" اس آیت کی لسانی ساخت ظاہر کرتی ہے کہ پولُس رسول "مزامیر اور گیت اور روحانی غزلیں گانے" کو "مسیح کے کلام" کے مساوی تصور کرتا ہے۔

گانے کے علاوہ شاید ہی ایسی سرگرمیاں ہونگی جو ہمارے دلوں کو ولولہ انگیز بناتی ہیں۔ جادُو ہمارے جذبات و میلان کو سرگرم کرتا اور ہماری یادداشت پر نقوش چھوڑتا ہے۔ مگر ہمارے دلوں کے لئے خُدا کے کلام کے میں سے مزامیر گانے سے بہتر سرگرمی کا اور کیا طریقہ ہوسکتا

ہے؟ ولیم ایمس کہتا ہے کہ صرف مزامیر پڑھنے کی بجائے اِنہیں گانے کے مندرجہ ذیل فوائد ہو سکتے ہیں، (۱) مزامیر گانا دیندار لوگوں کے ذہنوں کو شیرین راحت مہیا کرتے ہیں، (۲) مزامیر گانا بڑی امتیازی اور مخصوص ریاضت میں مددفراہم کرتا ہے، (۳) مزامیر گانا وسیع طور پر باہمی ترقی کا باعث بنتا ہے۔ [۱۸]

مزامیر گانا ہمارے دلوں کو خُدا کی سچائی سے مالا مال کرتا ہے۔ جان کیلوِن نے اس ضمن میں یوں کہا تھا کہ "ہمیں مزامیر با آواز اور دل سے گانے چاہیں تاکہ ہمارے ذہن اِن کے الفاظ کے روحانی مفہوم پر مرتکز ہو جائیں۔" [۱۹] اس کے لئے خُدا کے کلام کو گانے سے بہتر اور کیا طریقہ ہوسکتا ہے۔ ایک بار پھر کیلوِن آگسٹین کا حوالہ دیتے ہوئے یوں کہتا ہے "جب ہم مزامیر گاتے ہیں۔۔۔ ہمیں پختہ یقین ہے کہ خُدا ہمارے منہ میں اس طرح الفاظ ڈالتا ہے جیسے وہ ہمارے اندر اپنی جلالی عظمت کے لئے خود گا رہا ہے۔" [۲۰]

مزید برآں! خُدا کی تمجید کے لئے مسیح خود اپنے لوگوں کی رہنمائی کرتا ہے۔ عبرانیوں 2 باب 12 آیت ہماری توجہ زبور 22 کی 22 آیت کی طرف مبذول کراتی ہے۔ جس میں مسیح یوں کہتا ہے: "میں اپنے بھائیوں سے تیرے نام کا اظہار کرونگا۔ جماعیت میں تیری ستایش کرونگا۔" وہ جو ایمان کے وسیلہ سے مسیح میں شامل ہوئے اور اُسکے روح سے معمور ہیں وہ کبھی بھی اکیلے نہیں گاتے۔ اپنے وعدے کے مطابق مسیح عبادت کے وقت ہماری جماعت میں موجود ہوتا ہے اور اپنے روح کے وسیلہ سے خُدا کو حمد کی قربانی میں ہماری مدد کرتا ہے (عبرانیوں 13 باب 15 آیت)۔ یقینی طور پر مسیح کے روح کے الہامی مزامیر سے جس قدر ہماری عبادت بھرپور ہو

---

۱۸ دیکھئے: William Ames, Conscience with the Power and Cases Theory (London: by E. G. for I. Tothwell, T. Slater, L. Blacklock, 1643), 2:43.

۱۹ دیکھئے: John Calvin, *Institues of the Christaian Religion*, ed. John T. McNeil, trans. Ford Lewis Battles (Philadelphia: Westminster Press, 1960), 3.20.32. Cf. Charles Garside Jr., *The Origins of Calvin's Theology of Music* (Philadelphia: The American Philosophical Society, 1979), 10.

۲۰ دیکھئے: Cited in Ross J. Miller, "Calvin's Understanding of Psalm-Singing as as means of Grace," *in Calvin Studies* VI, ed. John H. Leith (Davidson, N.C.: Colloquium on Calvin Studies, 1992), 40.

گی (1۔پطرس 1 باب 12 تا 14 آیات) اُسی قدر ہم خُدا کے سچے پرستار بننے کے لئے مسیح کے وسائل حاصل کرتے ہیں۔ جب ہم مزامیر گاتے ہیں تو مسیح کا کلام ہم میں کثرت سے بستا ہے۔

۲) مزامیر گانا ہمیں روح القدس سے معمور کرتا ہے

اس سے پہلے بھی ہم نے افسیوں 5 باب 19 آیت کا حوالہ دیا ہے اور اب اس کو اس کے پس منظر یعنی 18 آیت کے ساتھ دیکھیں گے جہاں مرقوم ہے: ''اور شراب میں متوالے نہ بنو کیونکہ اس سے بد چلنی واقع ہوتی ہے بلکہ رُوح سے معمور ہوتے جاؤ۔'' اس آیت میں ''شراب میں متوالے بننے'' اور ''رُوح سے معمور ہونے'' کا موازنہ کیا گیا ہے۔ بعض گنہگار اپنے آپ کو نفسیاتی و ذہنی فساد کے لئے شراب خوری جیسی چیزوں کے تسلط میں دے دیتے ہیں۔ تاہم ایمانداروں کو اپنے آپکو روح القدس کے قبضہ میں دینا چاہیے جو حقیقی اطمینان اور خوشی بخشتا ہے۔ (اعمال 9 باب 31 آیت؛ رومیوں 14 باب 17 آیت؛ گلتیوں 5 باب 22 آیت)۔ تھامس فورڈ نے اس ضمن میں لکھا ہے کہ ''روح القدس صرف پانی کی طرح نہیں جو ہمیں پاک اور صاف کرتا ہے بلکہ انگور کی مے کی طرح ہے جو ہمیں روحانی مسرت سے شاداب کرتا ہے۔''[۲۱] ہم روح القدس کی روحانی مسرت کی مے کو پیتے اور اُسکے الہامی کلام کو گاتے ہیں۔

عملی طور پر لوگ کیسے روح القدس کی معموری کا تجربہ کرتے ہیں؟ پولُس رسول اس کا جواب ہمیں اس طرح دیتا ہے: ''آپس میں مزامیر اور گیت اور رُوحانی غزلیں گانے اور دل میں خداوند کے لئے گانے سے''۔ پاؤل بینے نے ایک دفعہ کہا تھا ''مزامیر گانے کی مشق ہمارے اندر روح کے وسائل کو بڑھاتی ہے اس کے برعکس شیطان کے گُن گانے سے لوگ بد اخلاقی سے بھر جاتے ہیں۔ اس لئے خُدا کے گیت ہمارے اندر اُسکی اچھی روح کی معموری کے لئے بہت ہی قوی

---

۲۱ دیکھئے: **Thomas Ford, *Singing Psalms: The Duty of Christians under the New Testament* (1659; repr., Burnie, Australia: Presbyterian's Armoury Publications, 2004), 2.**

اور کارآمد ہیں کیونکہ مزامیر روح القدس کی طرف سے ہیں۔"[۲۲] اِسکو دوسری جانب یوں کہہ سکتے ہیں کہ مزامیر حقیقی روحانی گیت ہیں۔

کیا آپ روح القدس سے معمور ہونا چاہتے ہیں؟ کیا آپ نوجوانوں کو غیر اخلاقی موسیقی اور ناجائز چیزوں کا نعم البدل دینے کے خواہاں ہیں؟ فضل کے وسائل کا استعمال کریں یعنی مزامیر گائیں۔ دِلوں میں فضل کے ساتھ مزامیر گانے سے ہمیں خُدا کے رُوح کی معموری میں مدد ملتی ہے۔

۳) مزامیر گانا زندگی کے ہر قدم پر ہمیں خُدا کی عبادت کرنے کے قابل بناتا ہے

جب ہم خُدا کی عبادت کرنے کے لئے آتے ہیں تو ایک کورے کاغذ کی طرح نہیں آتے بلکہ گزشتہ دنوں کے تصورات اور احساسات سے بھرے ہوئے آتے ہیں۔ ہمیں عبادت کو "فراریت" کے نقطہ نظر سے نہیں دیکھنا چاہیے جس میں مختصر وقت کے لئے ہم فرضی طور پر تصور کرتے ہیں کہ ہم دُنیا کی بُرائی اور غم سے دُور ہیں۔ اس کی بجائے ہمیں خُدا کی عبادت میں پورے ہفتے کے سب تجربات (بوجھ) کو خُدا کے پاس لانا چاہیے جیسا کہ زبور نویس کہتا ہے"۔۔۔اپنے دل کے حال اُسکے سامنے رکھو۔"(زبور 62 کی 8 آیت)۔ اس لئے پولُس رسول رُوح کے بارے میں صرف یہ نہیں کہتا ہے وہ ہمیں خُداوند کی ستایش کے لئے ابھارتا (افسیوں 5 باب 19 آیت) اور خوشی سے بھرتا (1۔ تھسلنیکیوں 1 باب 6 آیت) ہے بلکہ روح ہمارے ساتھ "ابّا" یعنی اے باپ کہہ کر پکارتا ہے (رومیوں 8 باب 15 آیت؛ گلتیوں 4 باب 6 آیت)۔ حتیٰ کہ کراہتے ہوئے بھی (رومیوں 8 باب 23 آیت؛ 2۔ کرنتھیوں 5 باب 2 اور 4 آیت)۔

مزامیر خُدا کے لوگوں کے لئے اپنے دِلوں کا حال اُسکے سامنے رکھنے میں انتہائی

---

[۲۲] دیکھئے: **Paul Bayne, *An Entire Commentary upon the Whole Epistle of the Apostle Paul to the Ephesians* (London: by M. F. for R. Milbourne and I. Bartlet, 1643), 633.**

مددگار ہیں۔ جان کیلون زبور کی کتاب کے بارے میں یوں کہتا ہے: ’مزامیر روح کے ہر ایک حصے کا علم الاعضا ہیں۔ کیونکہ اِن کے اندر انسان کے جذبات کا ایسا کوئی پہلو باقی نہیں جو اس میں آئینے کی طرح صاف دکھائی نہیں دیتا۔‘‘[۲۳] بے شک بہت سارے زبور رفعتِ خداوندی اور خوشی کے بارے میں ہیں لیکن اِن میں یہی سب کچھ نہیں ہے۔

❁ کیا آپ کے اندر گناہ کے جرم کا گہرا احساس ہے؟

زبور 32 کی 5 آیت میں مشورت حاصل کریں ’’مَیں نے تیرے حضور اپنے گناہ کو مان لیا اور اپنی بدکاری کو نہ چھپایا۔ مَیں نے کہا مَیں خُداوند کے حضور اپنی خطاؤں کا اقرار کرونگا اور تُو نے میرے گناہ کی بدی کو معاف کیا۔‘‘

❁ کیا آپ ستائے جاتے ہیں؟ زبور 3 کی 1 تا 3 آیات میں لکھا ہے ’’اے خُداوند میرے ستانے والے کتنے بڑھ گئے! وہ جو میرے خلاف اُٹھتے ہیں بہت ہیں۔ بہت سے میری جان کے بارے میں کہتے ہیں کہ خُدا کی طرف سے اُسکی کُمک نہ ہوگی۔ لیکن تُو اے خُداوند! ہر طرف میری سِپر ہے۔ میرا فخر اور سرفراز کرنے والا۔‘‘

❁ کیا آپ افسردہ ہیں؟ زبور 42 کی 11 آیت کیا کہتی ہے؟ ’’اے میری جان! تُو کیوں گِری جاتی ہے؟ تُو اندر ہی اندر کیوں بے چین ہے؟ خُدا سے اُمید رکھ کیونکہ وہ میرے چہرے کی رونق اور میرا خُدا ہے۔ مَیں پھر اُسکی ستایش کرونگا۔‘‘

❁ کیا آپ محسوس کرتے ہیں کہ خُدا آپکو بھول گیا ہے؟ زبور 13 کی 1 آیت میں زبور نویس کے ساتھ کہیں: ’’اے خُداوند کب تک؟ کیا تُو ہمیشہ مجھے بھولا رہیگا؟ تُو کب تک اپنا چہرہ مجھ سے چھپائے رکھے گا۔‘‘ ایمان کا جواب 5 آیت میں اس طرح سے ہے ’’لیکن مَیں نے تو تیری رحمت پر توکل کیا ہے۔ میرا دل تیری نجات سے خوش ہوگا۔‘‘

❁ کیا آپ غلط تصورات کے ایسے خطرے میں مبتلا تو نہیں کہ فرمانبرداری کرنے سے گناہ کرنا بہتر ہے؟ زبور 73 میں یوں لکھا ہے ’’لیکن میرے پاؤں تو پھسلنے کو تھے۔ میرے قدم

---

[۲۳] دیکھئے: **John Calvin, preface to the *Commentary on the Book of the Paslms*, trans, James Anderson (repr., Grand Rapids: Baker, 1996), 1:xxxvii.**

قریباً لغزش کھا چکے تھے۔ کیونکہ جب مَیں شریروں کی اقبالمندی دیکھتا تو مغروروں پر حسد کرتا تھا(2 تا3 آیات)۔۔۔۔جب تک کہ مَیں نے خُدا کے مقدس میں جا کر اُنکے انجام کو نہ سوچا(17 آیت)۔۔۔۔وہ دم بھر میں کیسے اُجڑ گئے۔۔۔(19 آیت)۔

﴾ کیا آپ اپنے اِرد گرد لوگوں کے بُرے رویے کی وجہ سے بے چین ہیں؟ زبور 120 کی 5 تا6 آیات میں تسلی پائیں: ''صلح کے دشمن کے ساتھ رہتے ہوئے مجھے بڑی مدت ہو گئی۔مَیں تو صلح دوست ہوں پر جب بولتا ہوں تو وہ جنگ پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔''

﴾ کیا آپ موجودہ حالات اور معاشرتی ارتقائی عوامل سے خوفزدہ ہیں کہ یہ خُدا کے لوگوں کی فلاح کے لئے خطرہ ہیں؟ زبور56 کی 3 تا4 آیات میں یوں لکھا ہے: ''جس وقت مجھے ڈر لگیگا میں تجھ پر توکل کرونگا۔ میرا فخر خُدا پر اور اُسکے کلام پر ہے۔ میرا توکل خُدا پر ہے۔ مَیں ڈرنے کا نہیں۔''[۲۴]

اگر عبادت میں ہمارا چہرہ سدا شاد ہو تو ایسی عبادت سطحی ہو گی اس لئے مزامیر ایسا نقاب نہیں پہنتے بلکہ یہ ہمیں ریاکاری سے آزاد کرتے ہیں۔ تاہم مزامیر ہمیں اپنی ذات میں محو ہونے سے بھی آزاد کرتے ہیں تا کہ ہم اپنی مشکلات سے نظر اُٹھا کر خُدا کو تکتے رہیں۔ یہ ہماری شخصی اور شفاعتی دُعاؤں کا نمونہ اور خاص کر آزمایش اور آفت کے لمحات میں ہماری روحوں کے لئے تسلی بھی ہیں۔[۲۵] کاٹن اسی لئے کہتا ہے کہ ''مزامیر گانا افسردگی اور طیش کو کم کرتا ہے اور اس کے علاوہ بُری روحوں کی غضبناک آزمایشوں کو منتشر بھی کرتا ہے(1۔سموئیل 16 باب 23 آیت)۔''[۲۶] رابرٹ سینڈرسن (1587 تا1662 عیسوی) نے مزامیر کو ''تسلی کا خزانہ'' قرار دیا ہے۔ بیشک وہ جانتا تھا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ ایک دفعہ سینڈرسن کو مسیحی ایمان کی وجہ سے آکسفورڈ یونیورسٹی میں پروفیسر کے عہدے سے معطل کر دیا گیا اور اُسے پارلیمنٹ نے جیل بھیج دیا۔لیکن ایسے وقت میں

---

۲۴ دیکھئے: See Johnston, *150 Questions,* for a helpful summary of how "we ought to meditate upon the author's use, the original use, the Christian use, and the personal use of each psalms" (41-42).

۲۵ دیکھئے: Calvin, *Commentary on the Book of Psalms*, Pss 5:11; 118:5.

۲۶ دیکھئے: Cotton, *Singing Psalms*, 4.

اُس نے مسلسل زبور کی کتاب میں سے بیش بہا تسلی پائی۔اس لئے وہ زبور کی کتاب کے بارے میں یوں بیان کرتا ہے۔

''مزامیر تمام لوگوں اور سب ضروریات کے لئے موزوں ہیں۔ یہ متاسف گنہگاروں کے لئے خُدا کے رحم کا حوالہ دیتے ہوئے روح کو افسردگی سے اُٹھاتے ہیں۔مزامیر خُدا پر توکل کے ذریعے ہمارے اندر پاک آرزو کو پیدا کرتے ،خوشی کو افزوں کرتے،غم میں اعتدال پیدا کرتے، اُمید کی پرورش کرتے اور ہمیں برداشت کرنا سکھاتے ہیں۔ یہ خُدائے خالق کی پروردگاری کے رحم میں ہمارا اعتماد بحال کرتے اور ہمارے لئے اپنی مرضی سے دست بردار ہو کر اُسکی مرضی پوری کرنے کا موجب بنتے ہیں۔۔۔۔''۲۷

مزامیر ہمارے داخلی تجربات کو خُدا کی حقیقت سے منسلک کرتے ہیں۔یہ اپنے حالات کو خُدا اور اُسکی بچانے کی قدرت کے تناظر میں دیکھنے کی پُرزور اپیل کرتے ہیں۔جیسا کہ گیئر ہارڈس واس کہتا ہے''مزامیر خُدا کے لوگوں میں اور اُنکے لئے خُدا کے حقیقی کاموں کے انفرادی ردِعمل کا اظہار کرتے ہیں۔'' ۲۸ یہ شخصی اور اجتماعی عبادت میں عہد کے خُدا کے ساتھ ہماری رفاقت وشراکت کی گہرائی اور ہمیں پورے طور پر اپنے آپ کو اُسکے سپرد کرنے کو ظاہر کرتے ہیں۔یہ ہمارے اندر خُدا کے وعدوں پر بھروسہ کرنے ،اُسکے اور اُسکے گھر کی غیرت کو بڑھانے اور اُسکے فرزندوں،اُسکے گلہّ اور اُسکی دلہن کے طور پر اُس سے محبت کرنے کی تحریک پیدا کرتے ہیں۔ مزامیر ہمیں خُدا اور ہمارے دشمنوں کے خلاف دُعا کرنے کے قابل بناتے اور اپنے منجی کے پروں کے سائے میں اطمینان حاصل کرنے میں مدد بھی فراہم کرتے ہیں۔

اس ضمن میں یہ بات بہت ہی قابلِ غور ہے کہ'' ملامتی یا بد دُعائیہ مزامیر'' (Imprecatory Psalms) گانے میں ہمیں کوئی دقت نہیں ہونی چاہیے جیسا کہ جانسٹن

---

۲۷ دیکھئے: Cited in Rowland E. Prothero, *The Psalms in Human Life* (1903; repr., Birmingham, Ala.: Solid Ground Christian Books, 2002), 176

۲۸ دیکھئے: Geerhardus Vos, "Eschatology of the Psalter," in *the Pauline Escatology* (Phillipsburg, N.J.: P&R, 1994), 324.

کہتا ہے "ایسے مزامیر میں بدکاروں کو نیست و نابود اور قطعی تباہ کرنے کے لئے خُدا سے ایک دُعا کی جاتی ہے۔ اس لئے یہ اہم بات یاد رکھنی چاہیے کہ ایسے مزامیر میں برائی کے مسائل کو خُدا کے ہاتھ میں دیتے ہوئے اُس سے انصاف کی فریاد کی جاتی اور اُسکے بدلے کا انتظار کیا جاتا ہے۔"[۲۹] جیسا کہ پہلے بھی بیان کیا جا چکا ہے کہ ایسے مزامیر کسی قسم کے غیر مسیحی جذبات کا اظہار نہیں کرتے بلکہ یہ اس بات کا سنجیدہ اقرار ہے کہ ہم ایسے برگشتہ اور بدکار لوگوں کی دُنیا میں رہتے ہیں جو خُدا اور اُسکے مسیح کے خلاف لڑتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے توبہ نہ کرنے پر اُنکے لئے سزا کی دُعا جائز اور یقینی ہے۔ لہذا! ملامتی یا بد دُعائیہ مزامیر میں ہم شخصی انتقام کی بجائے خُدا کے جلال اور کلیسیا کی بھلائی کی دُعا کرتے ہیں۔

مزید برآں! "ملامتی یا بد دُعائیہ مزامیر" کلیسیا کے ایذا رساں دشمنوں کی نجات کے لئے بالکل موزوں ہیں۔ لیکن اگر کلیسیا کو ایذا پہنچانے والے اپنے گناہ سے توبہ کرنے کی بجائے خُدا اور اُسکی کلیسیا کے خلاف شدید نفرت اور غصے کا زہر اگلتے رہتے ہیں تو ایسے مزامیر ہمیں یہ بات سکھاتے ہیں کہ ایسی حالت میں راست لوگ خُدا کے خوف میں کانپتے ہوئے خُدا، اُسکی شریعت اور انجیل کا وحشیانہ طور پر مقابلہ کرنے والوں کے لئے "پاک غصے" کا اظہار کر سکتے ہیں۔ ایسی التجائیں برائی کے خلاف اور خُدا کی غیرت، راست برہمی اور راستبازی کے لئے جذبات سے بھرپور دل کا اظہار ہے (رومیوں 12 باب 19 آیت؛ افسیوں 4 باب 26 آیت)۔[۳۰] یوں ملامتی یا بدعائیہ مزامیر حقیقی زندگی کے صدماتی حالات میں خُداوند پر ایمان و اعتقاد کا ایک عملی مظاہرہ ہیں اور یہ بادشاہ خُدا اور اُسکی بادشاہی کے مخالفوں پر پاک اور اخلاقی برہمی کا اظہار سکھاتے ہیں۔[۳۱]

---

۲۹ دیکھئے: Johnston, *150 Questions, 74.* "ملامتی یا بدعائیہ مزامیر" میں شامل ہیں زبور 35، 58، 69، 79، 109 اور 137۔

۳۰ دیکھئے: ***The Reformation Heritage KJV Study Bible***, **gen. ed. Joel R. Beeke (Grand Rapids: Reformation Heritage Books, 2014), 762.**

۳۱ دیکھئے: **Johnston, *150 Questions,* 74. Cf. Jamed E. Adams, *The War Psalms of the Prince of Peace: Lessons from* the Imprecatory Psalms (Pillipsburg, N.J.: P&R, 1991).**

مزامیر گانے کے سیر حاصل تجرباتی فوائد ہیں۔ یہ ہمارے اندر مسیح کے کلام کی کثرت اور روح القدس کی معموری کا وسیلہ ہیں۔مزامیر ہماری عبادت کو مصدق بناتے ہیں کیونکہ اِن کے اندر انسانی تجربات کے ہر ایک پہلو کا عکس ملتا ہے۔چاہے ہمارے حالات یا جذبات کیسے بھی کیوں نہ ہوں ہم مزامیر میں خُدا اور اُسکے بیش بہا فضل کی جانب نقطہ آغاز ڈھونڈ لیتے ہیں۔حقیقت میں بسا اوقات جب ایماندار روحانی، جذباتی اور جسمانی پست حالی کا شکار ہوتے ہیں اور پڑھنے اور دُعا کرنے میں دقت محسوس کرتے ہیں تو خُدا اُنکو مزامیر گانے کے وسیلہ سے سرفرازی بخشتا ہے۔

تیسرا حصہ

مزامیر گانے کا جمال اور جلال

ہم نے دیکھا کہ کس طرح مزامیر انسانی تجربات کا اظہار بڑے جامع انداز میں کرتے ہیں۔تاہم یہ ہمیں موجودہ حالات و جذبات سے کہیں بالاتر لے جاتے ہیں۔مزامیر ہمیں ایسے جلال میں سرفراز کرتے ہیں جو ہماری خفیف زندگی اور فوری مسائل سے کہیں لا محدود اور اعلیٰ ہے۔مزامیر گانے کی وجوہات کا آخری گروپ مندرجہ ذیل ہے۔

۱) مزامیر ہمیں تمام زمانوں کے ایمانداروں سے متحد کرتے ہیں

عبادت کے لئے انسان کے تخلیق کردہ گیت شخصی طور پر اعلیٰ مفہوم رکھ سکتے ہیں لیکن وہ اکثر اپنے آپ میں اور اپنے اپنے مقصد میں محدود ہوتے ہیں۔ ہر ایک خاندان، کلیسیا اور کلیسیائی فرقے کے اپنے اپنے پسندیدہ گیت ہوتے ہیں۔بعض ستایش کے گیت تاریخی عمر میں بہت چھوٹے ہوتے ہیں اور چند سالوں یا دہائیوں میں معدوم ہو جاتے ہیں۔شاید گیتوں میں سے ایک بہت کی چھوٹی تعداد طویل عرصہ تک قائم رہ سکے لیکن اُن کی اکثریت کو وقت گزرنے کے ساتھ لوگ بھول جاتے ہیں۔

اس کے برعکس مزامیر ہمیں تمام زمانوں اور مقاموں میں مسیح کی کلیسیا سے منسلک اور متحد کرتے ہیں اور ایک قوی ''عہد کے علمِ الٰہی'' پر زور دیتے ہیں جس سے ہمیں بائبل کو مفید اور موثر طور پر پڑھنے میں مدد ملتی ہے۔تصور کریں کہ ہم وہی زبور گا رہے ہیں جو داؤد، یسعیاہ، دانیل نے خُدا کی عبادت میں گائے تھے۔جیسا کہ واس کہتا ہے کہ ''ہم پرانے عہد نامے کے مقدسین کے ساتھ ''زندہ اتحاد'' میں عبادت کرتے ہیں۔کیونکہ ہم نبیوں اور عہد کے فرزند ہیں اور یہ وہی عہد

ہے جو خُدا نے ابرہام سے باندھا تھا۔"۳۲ ہم مزامیر گانے میں مسیح اور اُسکے رسولوں کے شریک بھی ہو جاتے ہیں کیونکہ پوری رومی سلطنت میں یہی الہامی گیت انہوں نے گائے اور عبادتخانوں اور کلیسیاؤں میں اِن ہی کو گانے کی ترغیب دی (مثلاً اعمال 13 باب 32 تا 39 آیات؛ اعمال 17 باب 1 تا 3 آیات؛ افسیوں 5 باب 19 آیت؛ کلسیوں 3 باب 16 آیت)۔ ۔۔۔مزید مسیح اور اُس کے رسولوں نے اپنی منادی اور تصانیف میں مزامیر کو پرانے عہدنامے کی کسی بھی کتاب سے زیادہ اقتباس کیا ہے۔۳۳

مزامیر گانے میں ہم ابتدائی کلیسیا کے ساتھ کھڑے ہیں کیونکہ مورخین اور آگسٹین اور کریسستام ہمیں بتاتے ہیں کہ ابتدائی کلیسیا کے ایمانداروں نے بھی مزامیر ہی گائے۔۳۴ قرونِ وسطیٰ میں بھی روزانہ کی عبادت میں مزامیر گانا کلیسیا کے لئے مرکزی حیثیت رکھتا تھا۔۳۵ جب مارٹن لوتھر نے اصلاحِ کلیسیا کی تحریک کا آغاز کیا تو اُس نے بھی مزامیر کا مقامی

---

۳۲ دیکھئے: Vos, "Eschatology of the Psalter," 332. In the original, *covenant* reads *diatheke.*

۳۳ دیکھئے: See Johnston, *150 Questions*, x, 12. جانسٹن کہتا ہے کہ زمین پر زندگی کے کلیدی لمحات میں اپنے تصورات اور جذبات کا اظہار کرنے کے لئے "ابنِ خُدا" نے مزامیر کا رُخ کیا۔

۳۴ دیکھئے: Hughes Oliphant Old, The Patristic *Roots of Reformed Worship* (Zurich: Theologischer Verlag, 1975), 256-63. For example he cites Socrates Scholasticus, *Ecclesiastical History*, 211, in *Nicene and Post-Nicene Fathers* (NPNF), 2:40; Eusebius, *Ecclesiastical History*, 5.28.5; 6.30.10; 7.30.10; Chrysostom, Homily 19 on Ephesians in *NPNF*, 13:38; Homily 14 on Timothym in *NPNF*, 12.456-57.

۳۵ دیکھئے: Andrew Hughes, "Psalter," in *Dictionary of the Middle Ages*, ed. Joseph R. Strayer (New YorkL Charles Scribner's Sons, 1982-1984), 10:200; Reynolds, "Divin Office," in *Dictionary of the Middle Ages,* 4:223; Hughes Oliphant Old and Robert Cathcart, "From Cassian to Cranmer: Singing the Psalms From Ancient Times Until the Drawing of the Reformation," in *Sing a New Song: Recovering Psalm Singing for the Twenty-Firt Century*, ed. Joel R. Beeke and Anthony T. Selvaggio (Grand Rapids: Reformation Heritage Books, 2010),1-15.

زبان میں ترجمہ کرنے کے لئے کہا تا کہ ایک عام ایماندار بھی اپنی زبان میں مسیح کا کلام گا سکے[۳۶]
جان کیلون اور اُسکے ہمخدمت ساتھیوں نے جب لوتھر کی یہ پکار سنی تو اُنہوں نے کلیسیا کی جماعت میں گانے کے لئے مزامیر کی کتاب کا عبرانی مزامیر سے فرانسیسی، ڈچ، انگریزی اور بہت ساری دیگر زبانوں میں پہلا منظوم ترجمہ کیا اور اِسے سادہ دُھنوں میں ترتیب دی۔اصلاحِ کلیسیا کی تحریک کے بعد بھی مزامیر انگلینڈ اور نیو انگلینڈ میں بہت سارے مصائب اور دُکھوں کے باجود سکاٹش کاونٹر ز اور پیورٹن ایمانداروں کے بہت ہی عزیز ہمسفر اور ساتھی تھے۔[۳۷] نو آبادیاتی امریکہ میں بھی ''بے سام بک''(Bay Psalm Book) کے نام سے ستایش کے لئے مزامیر ہی پہلی شائع ہونے والی کتاب تھی۔[۳۸]

ولیم پرکنز (William Perkins) جسے اکثر'' پیوریٹین ازم'' یعنی'' راسخ العقیدہ مسیحیت'' کا باپ کہا جاتا ہے جب اُس سے کسی نے پوچھا کہ وہ اب بھی اسرائیل کے مزامیر ہی کیوں گاتا ہے تو اُس نے کہا کہ تمام زمانوں کی کلیسیا کا ایمان ہمیشہ ایک جیسا ہے۔ وہ ایک ہی فضل، احساسات، ضروریات اور دُکھوں میں شریک ہیں۔اس لئے مزامیر آج بھی کلیسیا کے لئے اُسی طرح موزوں ہیں جس طرح اُس وقت جب یہ لکھے گئے تھے۔[۳۹] ایسے یقین اور اعتقاد کی وجہ سے بہت ساری ریفارمڈ کلیسیاؤں میں آج بھی مزامیر گانے کا عمل جاری ہے۔

جب ہم مزامیر گاتے ہیں تو ہم اِن کے اندر پائی جانے والی کثیر الانسلی رویا کو پورا کرتے ہیں(زبور 78 کی 3 تا 7 آیات؛ زبور 79 کی 13 آیت)۔یعنی ہم ایمانداروں کی گزشتہ تمام پشتوں کے ساتھ مل کر حمد کا نذرانہ پیش کرتے ہیں۔اس کے ساتھ مزامیر گانے سے ہم مستقبل

---

[۳۶] دیکھئے: Martin Luther to George Spalatin, 1523, in *Luther's Works* (Philadephia Fortress Press, 1959), 49:68; cf. 35:354.

[۳۷] دیکھئے: Joel Bekke, "Psalm Singing in Calvin and Puritans," in *Sing a New Song*, 25-37.

[۳۸] دیکھئے: It was published at Cambridge, Massachusetts, in 1640 by Stephen Day, only twenty years after the Pilgrims landed at Plymouth.

[۳۹] دیکھئے: William Perkins, as quoted in Ford, *Singing of Psalms*, 64.

کی نسلوں تک بھی بائبلی عبادت کا یہ قیمتی ورثہ پہنچاتے ہیں(زبور 78 کی 4 آیت؛ زبور 145 کی 4 آیت)۔ یوں ہم زبور نویس کے ساتھ کہتے ہیں"یہ آئندہ پُشت کے لئے لکھا جائیگا اور ایک قوم پیدا ہوگی جو خُداوند کی ستایش کریگی۔"(زبور 102 کی 18 آیت)۔

۲) مزامیر ہماری اُمید کے جلال کو سرفراز کرتے ہیں

اگرچہ مزامیر ہمارے شخصی مسائل اور رہائی کی تمنا کی طرف اشارہ کرتے ہیں لیکن اِن کی رویا اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔ یہ مستقبل میں خُدا کی آمد کی طرف دیکھتے ہیں کیونکہ وہ دُنیا کی عدالت اور اپنے سب لوگوں کی مخلصی کی تکمیل کرنے آرہا ہے(زبور 96 کی 13 آیت؛ زبور 98 کی 9 آیت)۔اس لئے واس کہتا ہے کہ"مزامیر ہمیں سکھاتے ہیں کہ مستقبل کا تناظر بڑے پیمانے پر خُدا مرکوز ہے۔"[۴۰] خُدا کی بادشاہی آئے گی تاہم زبور نویس ہمیں اس طرح گانے کی ہدایت کرتا ہے کہ جیسے یہ پہلے سے آچکی ہے۔ زبور 96 کی 11 تا 13 میں یوں لکھا ہے"آسمان خوشی منائے اور زمین شادمان ہو۔ سمُندر اور اُسکی معموری شور مچائیں۔ میدان اور جو کچھ اُس میں ہے باغ باغ ہوں۔ تب جنگل کے سب درخت خوشی سے گانے لگینگے۔ وہ زمین کی عدالت کرنے آرہا ہے۔ وہ صداقت سے جہان کی اور اپنی سچائی سے قوموں کی عدالت کریگا۔"

اس لئے مزامیر گانا ہمارے اندر خُدا کی ذات کے برابر اُمید پیدا کرتا ہے جو ہماری شخصی فکروں، ہم عصر عوامل اور قومی مسائل سے کہیں زیادہ بڑھ کر ہے۔انتھی سلواجیو لکھتا ہے کہ"مزامیر ہمارے سامنے یہ حقیقت رکھتے ہیں کہ خُدا انقلابی طور پر تاریخ میں مداخلت کرتا ہے اور کرے گا کہ اُسکے لوگوں کے لئے ابدی امن اور آرام قائم ہو۔۔۔مزامیز گانے سے ایماندار خُدا کی بادشاہی کے لئے تیار کیے جاتے ہیں۔[۴۱] یہ بات ہمارے لئے اپنے چھوٹے پن سے آزاد ہونے اور اپنے دلوں اور دماغوں کو آسمانی چیزوں پر مرتکز کرنے کے لئے نہایت مددگار ہے۔

---

[۴۰] دیکھئے: Vos,, "Eschatology of the Psalter," 338.

[۴۱] دیکھئے: Anthony Selvaggio, "Psalm Singing and Redemptive Historical Hermeneutics," in *Sing a New Song*, 157.

۳) مزامیر ہماری عبادت میں خُدا کو بلند و برتر رکھتے ہیں

مزامیر گانا ہمیشہ سے بائبلی ایمان، ریاضت اور روزمرہ کی زندگی کا ایک اعلیٰ نشان رہا ہے۔اوراس میں حیرت کی کوئی بات نہیں کہ حاکم خُدا کے بارے میں ریفارمڈ نقطہ نظر یہ ہے کہ اُس نے اپنے جلال کے لئے سب چیزوں کو پیدا کیا اور وہ ہر چیز کو اپنے مرضی کی مصلحت کے مطابق عمل میں لاتا ہے۔اوراُس نے جلال اور ابدی محبت کو اپنے مجسم بیٹے کی شخصیت اوراُسکے نجات بخش کام میں منکشف کیا ہے۔مصلحین کا خُدا کے بارے میں اعلیٰ نقطہ نظر مزامیر میں پیوست ہے اور ہر طور سے اس کی تصدیق اور وضاحت ہوتی ہے۔مسیحی ایمان کے لئے حمد کی کوئی اور کتاب مزامیر کی طرح بدرجہ اُتم موزوں نہیں ہوسکتی۔مزامیر ہمیں خُدا کی اِن صفات کی تمجید کے بارے میں سکھاتے ہیں۔مثلاً:

۱) خُدا کی حاکمیت: ''خُداوند قدرت سے مُلبس ہے۔وہ اُس سے کمر بستہ ہے اس لئے جہان قائم ہے اوراُسے جنبش نہیں۔'' (زبور 93 کی 1 آیت)۔

۲) خُدا کی حکمت: ''اے خُداوند! تیری صعنتیں کیسی بے شمار ہیں! تُو نے یہ سب کچھ حکمت سے بنایا۔'' (زبور 104 کی 24 آیت)۔

۳) خُدا کی محبت: ''خُدا کا شکر کرو کیونکہ وہ بھلا ہے کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔'' (زبور 136 کی 1 آیت)۔

مسیحی ریاضت کی دھڑکن واقعتاً مزامیر کی دھڑکن ہے: ''خُداوند کی ایسی تمجید کرو جو اُس کے شایان ہے۔'' ''آفتاب کے طلوع سے غروب تک خُداوند کے نام کی حمد کرو۔'' (زبور 113 کی 3 آیت)۔ ''ایک پُشت دوسری پُشت سے تیرے کاموں کی تعریف اور تیری قُدرت کے کاموں کا بیان کریگی۔۔۔۔میرے مُنہ سے خُداوند کی ستایش ہوگی اور ہر بشر اُسکے پاک نام کو ابدالآباد مبارک کہے۔'' (زبور 145 کی 4 اور 21 آیت)۔

اختتامیہ

یہ بات کلیسیائی تاریخ میں ثبت ہے کہ جب لوگ خُدا مرکوز ایمان سے دُور ہو جاتے ہیں وہ مزامیز گانے کو بھی ترک کر دیتے ہیں۔ مزامیر میں حاکم اور با اختیار خُدا کا تصور ایسے لوگوں کے لئے ایک تلخ حقیقت ہے جو انسان کی آزاد مشیت اور اُسکی خیالی استعداد و صلاحیت کو اپنا منجی بناتے لیتے ہیں۔ اس کے برعکس عصر حاضر میں ہم بائبلی ایمان کو بازیاب کرنے کی کیسے اُمید کر سکتے ہیں جب تک ہم اپنے ایمان کو الہامی مزامیر میں پائی جانے والی ''روح کی فولادی خوراک'' مہیا نہ کریں؟[۴۲]

اب اگر مزامیر گانا آپ کے لئے نیا ہے تو مندرجہ بالا مزامیر کی کتاب حاصل کریں (پاکستان میں نرالی کتابیں اور نولکھا پبلی کیشن کے پاس 150 مزامیر پر مبنی پنجابی میں مکمل زبوروں کی کتاب دستیاب ہے۔) اپنے پسندیدہ زبور دیکھیں اور جو دُھن آپکو پہلے سے معلوم ہے اُسے گائیں۔ ''خوشی سے خُداوند کے لئے گانے کا آغاز کریں (زبور 100 کی 1 آیت)۔ جو زبور آپکو یاد ہیں اُن سے آغاز کریں اور ستایش کی اس کتاب میں سے مزید سیکھنے کی کوشش کریں۔ مثال کے طور پر ستایش کے لئے صرف زبور کی کتاب ہی حاصل نہ کریں بلکہ آن لائن موجود وسائل کا استعمال بھی کریں خاص کر CD کی صورت میں۔

﴾ مترجم کی توضیح: مندرجہ ذیل مزکور وسائل صرف انگریزی میں آن لائن موجود ہیں مگر پنجابی یا اُردُو میں نہیں۔ اگر آپ اِن سے استفادہ حاصل کرنا چاہیں تو بہت ہی اچھا ہوگا۔ کلیسیائے پاکستان کو بھی پنجابی اور اُردُو میں مزامیر پر ایسا کام کرنے کی ضرورت ہے۔ پنجابی میں 150 زبور موجود تو ہیں [جیسا کہ اُوپر بیان کیا جا چکا ہے نرالی کتابیں لاہور کے پاس] لیکن کلیسیائیں صرف چند مخصوص زبوروں سے واقف ہیں ﴿

---

[۴۲] سولہویں صدی اور اس کے بعد مرد اور خواتین جو ایمان میں خُدا کو اولیت دیتے تھے اُنکے ایمان کے لئے جونز لویڈ مزامیر کو ''روح کی فولادی خوراک'' کہتا ہے۔ **Iain H. Murray, David Martyn Lloyd-Jones: *The Fight of Faith*, 1939-1981 (Edinburgh: Banner of Truth, 1990), 195.**

آن لائن آڈیو میں ''*The Book of Psalms for Singing*'' اور ''*The Psalter*'' اور ''*The Book of Psalms for Worship*'' کے ساتھ ساتھ ''*The Trinity Psalter*'' کو فارغ وقت یا کار ڈرائیونگ کرتے ہوئے مسلسل سنیں۔ ستائش کے لئے مزامیر کی اِن کتابوں میں سے آپ کے بچے مخصوص زبور زبانی یاد کر سکتے ہیں۔ آپ کی کلیسیا صبح اور شام کی عبادت میں ایک ماہانہ زبور کا انتخاب کر سکتی ہے تاکہ لوگ نئے مزامیر سے واقف ہو سکیں۔ یا پھر ہر ہفتہ اپنی کلیسیا کو عبادت میں گائے جانے والے زبوروں کا انتخاب کر کے پیشگی ای میل کے ذریعے بھیج سکتے ہیں (پاکستانی کلیسیاؤں میں بھی ماہانہ پنجابی مزامیر سیکھے جا سکتے ہیں اور اگر ای میل کے ذریعے نہیں تو ایک ہفتہ پہلے لوگوں کو عبادت میں گائے جانے والے مزامیر کے بارے میں بتایا جا سکتا ہے تاکہ وہ گھر میں اُن پر غور کر کے آئیں اور پورا ہفتہ خاندانی عبادت میں گا بھی سکتے ہیں)۔ خاندانی عبادت کرتے وقت اکثر مزامیر میں سے گائیں اور اِن کا حوالہ دیں۔ آپ زبور کی کتاب کو جتنا زیادہ استعمال کریں گے اُتنا ہی یہ آپ کے لئے آسان ہوتا جائے گا۔ ایسا ہی کلامِ مقدس اور وعظ کے ساتھ بھی سچ ہے۔ مزید ''*The Book of Psalms for Worship*'' کا سمارٹ فون اور ٹیبلٹ کے لئے ایک **app** بھی ہے جس کے اندر گانے کے لئے موسیقی کی علامات (**Notations**) اور آڈیو دُھنیں بھی موجود ہیں۔ اس **App** کو مختلف آلات پر منتقل بھی کیا جا سکتا۔ اگرچہ آپ کی کلیسیا مندرجہ بالا ستائش کے مزامیر استعمال نہیں کرتی تو بھی یہ مزامیر سیکھنے کے لئے مددگار ہو سکتے ہیں۔[۴۳]

اگر آپ تسلسل کے ساتھ گانے کے ذریعے مزامیر کو سیکھنے کی کوشش کرتے ہیں تو آپ جلد ہی دریافت کریں گے کہ اِن الہامی گیتوں کے اندر الٰہی زندگی اور قدرت پائی جاتی ہے اور یہ مسیح اور اُسکے بیش بہا فضل کو پانے کا وسیلہ ہیں۔ آپکی نظر میں خُدا اور زیادہ جلالی دکھائی دے گا اور خُدا باپ کی طرف سے آپکی ضروریات کی فراہمی اور زیادہ کثرت سے ہوگی۔ سب سے پہلے آپ اپنے تجربے سے سیکھیں گے کہ مزامیر حقیقی طور پر خُداوند کے گیت اور اُسکا کلام ہیں اور اِن میں ہماری روح کے لئے فضل خُدا کی طرف سے ایک مقررہ وسیلہ ہیں۔

---

[۴۳] اس پیراگراف میں مَیں اپنے معاون مدیر **Ryan McGraw** کا اُسکے مددگار تاثرات کے لئے خاص کر شکرگزار ہوں۔

Endorsement

عصرِ حاضر کے بشارتی حلقوں (Evangelicals) میں مزامیر گانا بڑے پیمانے پر ایک طرح سے قصہ ِ ماضی ہو چکا ہے۔اس کتابچہ میں ڈاکٹر جوئیل بیکی مسیحیوں کے لئے نو (9) وجوہات پیش کرر ہا ہے کہ کیوں اُنہیں مزامیر گانے کے قدیم تاریخی ورثہ کی جانب بڑھنا چاہیے۔ اس کتابچہ کے اندر آپ مزامیر گانے کی بائبلی بنیادیں، تجرباتی فوائد اور اِن کا جمال وجلال واضح طور پر دیکھیں گے۔ایسے لوگ جو آج کے دور میں بائبل کے ایمان کو بازیاب کرنا چاہتے ہیں وہ عبادت میں مزامیر گانے کے ذریعے مسیح کی سرفرازی اور اپنی روح کی شادابی و سرشاری حاصل کریں گے۔

ڈاکٹر بیکی اپنے بہت گہرے اور پُر زور مشاہدے کی بنا پر خُدا کے لوگوں سے بائبل کے مزامیر گانے کی اپیل کرتے ہوئے کہتا ہے کہ سب سے پہلے مزامیر مسیح کی ذات سے بھرپور ہیں۔ بائبل کے الہامی مزامیر کو نظر انداز کرنے کا المیہ عصرِ حاضر میں سطحی ستایش میں جذباتی طور پر بار بار دھرائے جانے والے منتروں کا عکاس معلوم ہوتا ہے: مثلاً Jesus is the Rock and He roles my blues away۔اس کتابچہ میں ڈاکٹر بیکی اپنے خالق کی ستایش کے لئے عدیم المثال مزامیز کی گہرائی اور دلکشی کے لئے بھرپور مقدمہ پیش کرتا ہے۔اور یہ ظاہر کرتا ہے کہ کس طرح مزامیر انسان کے ہر احساس کا بیان کرتے ہیں اور دردانگیزی سے مسرت بخشتے کے ساتھ ساتھ مسیح اور روح القدس کی معموری اور قدرت اِن میں بدرجہ اتم پائی جاتی ہے۔ یہ کتابچہ ایک ایسی بلند آواز ہے جو کلیسیا کو مزامیر کے ذریعے ستایش کی کھوئی ہوئی برکات، جلال، اطمینان اور مسرت کے لئے بلاتی ہے۔اس لئے مَیں اس کتابچہ کو نہایت گرمجوشی سے پڑھنے کی تجویز پیش کرتا ہوں۔(Gordon J. Keddie, *Reformed Presbyterian pastor and eidtor*)

اُردُو سنٹر فار ریفارمڈ تھیولوجی

Urdu Center For Reformed Theology

مصنف کے بارے میں:

ڈاکٹر جوئیل آر۔ بیکی ''پیورٹین ریفارمڈ تھیولوجیکل سیمنری کے پریذیڈنٹ (Puritan Reformed Theological Seminary)اور ہیرٹیج نیدرلینڈز ریفارمڈ کانگریگیشن(Heritage Netherlands Reformed Congregation)کے پاسٹر ہیں اور وہ امریکہ کی ریاست میشیگن میں قیام پذیر ہیں۔